سوال

(80) آنحضرت ﷺ کے لیے یا کسی اور نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوائے خدا کے آنحضرت ﷺ کے لیے یا کسی اور نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناضر ہونا ثابت ہے یا نہیں اور در صورت نہ ہونے کے جو شخص سوا خدا کے کسی نبی یا ولی وغیرہ کے لیے علم غیب اور ہر جگہ حاضر ناظر ہونا ثابت کرے، از روئے قرآن و حدیث کے اس پر کیا حکم ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم غیب اور حضوری ہر جا کی مخصوص ہے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سوائے اس کے اور کسی میں خواہ نبی ہوں یا ولی یہ وصف حاصل نہیں، اور جو اعتقاد چیزوں کے ساتھ محیر خدا تعالیٰ کے رکھ، وہ مشرک ہے، حق تعالیٰ، سورۃ انعام میں فرماتا ہے:

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ

''یعنی اس کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا ان کو مگر وہی۔''

اور سورہ نمل میں فرمایا:

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ٦٥ النمل

''یعنی کہو، نہیں جانتے، جتنے لوگ ہیں آسمانوں اور زمین میں غیب کو، مگر اللہ اور نہیں خبر رکھتے کہ کب اٹھاوے جائیں گے۔''

علامہ محمد کروری فتاویٰ بزازیہ میں فرماتے ہیں:

((مَن قَالَ أَرْوَاحَ الْمَشَائِخِ حَاضِرَةٌ تَعْلَمُ يَكْفُرُ))

''جو کہے کہ مشائخ کی ارواح حاضر ہیں، سب کچھ جانتے ہیں، وہ کافر ہے۔''

علامہ سعد الدین شرح عقائد نسفی میں فرماتے ہیں :

((فبا لجملة العلم بالغیب امر تفرد به الله سبحانه لا سبیل الیه للعباد انتهی))

''قصہ مختصر علم غیب خدا تعالیٰ کا خاصہ ہے، بندوں کی وہاں تک رسائی نہیں ہے۔''

مولانا قاری شرح فقہ اکبر میں فرماتے ہیں :

((اعلم ان الانبیاء لم یعلموا المغیبات من الاشیاء الا ما علمهم الله احیانا وذکرا لحنفیة تصریحا بالتحیر باعتقادان النبی ﷺ یعلم الغیب لمعارضة قوله تعالیٰ قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ انتهی))

''نبی غیب چیزوں میں سے صرف اتنا ہی جانتے تھے، جتنا اللہ تعالیٰ ان کو معلوم کرا دیتے تھے، علماء احناف نے اس آدمی کو صاف طور پر کافر کہا ہے، جو اعتقاد رکھے، کہ نبی ﷺ غیب جانتے تھے، کیونکہ یہ عقیدہ آیت قل لا یعلم فی السموت والارض الغیب الا اللہ الآیۃ کے بر خلاف ہے۔'' ۱۲

اوراسی طرح علامہ بیری نے حاشیہ شرح اشباہ والنظائر میں تصریح کی ہے۔ حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق عفی عنہ۔

(ابو الطیب ۱۲۶۵ محمد شمس الحق) (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد09ص165

محدث فتویٰ